ویلیو کا کریڈٹ کارڈ جاری کرتا ہے۔اب اس نے اس کارڈ سے 50000 کی خریداری اگر کرلی تو ظاہری بات ہے کہ یہ 40 دن میں یہ رقم واپس نہیں کرسکتا لہذا یہ اس کی قسطیں کروائے گا اور سود دیتا رہے گا۔اور کریڈٹ کارڈ بھی ایک طرح سے قرض ہی دیتا ہے خریداری کے لیے اور اس پر نفع لیتا ہے تو یہ ربا کی تعریف میں ہی آتا ہے جیسا کہ اصول ہے۔

کل دین جَرّ به نَفعاً فهُو رِبوا(وقار الفتاوی :ص ۳۰۶ ج ۳)

اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشادفرمایا:"**أحل الله البيع وحرم الرّبوا**"(لبقرہ ۲۷۵)

"**یاا یها الذین آمنوا اتقوالله وذروا ما بقی من الرّبوا**"(لبقرہ ۲۷۸)

الحاصل یہ کہ پلاسٹک منی یعنی کریڈٹ کارڈ کو استعمال کرنا ایک طرح سودی کاروبار کوفروغ دینے کے مترادف ہے اور اگر کسی نے یہ چیز لے لی ہے تو اسے اس چیز سے جان چھڑالینی چاہیے کیونکہ قرآن مجید میں سود کو مطلق حرام قرار دیا گیا ہے اور آخری آیت میں جو اللہ نے ارشادفرمایا ہے مذکور ہے اوپر اس میں اللہ نے اپنے ڈرنے کا حکم دیا ہے اور بقیہ سود لینے سے منع کردیا ہے۔جب سود لینے سے اپنے مال پر منع کردیا ہے تو سود دینا کہاں سے جائز ہے۔لہذا اس چیز سے جان چھڑالی جائے۔

سوال : ۵

پرفیوم اور اسپرے وغیرہ کا کیا حکم ہے؟ جن کپڑوں پر پرفیوم وغیرہ لگا ہو تو ان کپڑوں میں نماز کا کیا حکم ہے؟ ایسے کپڑوں ، اسپرے اور پرفیوم وغیرہ کا استعمال عام حالات (نماز کے علاوہ) کیسا ہے؟ مستفتی عبدالقدوس کراچی

جواب :

آج کل جو پرفیوم اور اسپرے وغیرہ بازار میں دستیاب ہیں ان میں الکحل Alcohol کی قلیل مقدار ملی ہوئی ہوتی ہے،اس لئے پہلے ہم الکحل کی قلیل مقدار کے استعمال کا حکم جان لیں پھر اس مسئلہ کو بیان کیا جائے گا۔

☆استعارہ کیا ہے؟استعارہ کالغوی معنی کوئی چیز بطور ادھار لینا ہے ☆